# ماہنامہ فریدرنگ

ڈیرہ غازیخان

مُدیرِ اعلیٰ —— محمد رمضان طالب

سرائیکی —— اردو

فرید سرائیکی سنگت رجسٹرڈ ڈیرہ غازیخان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
سرائیکی وسیب تے ادب دا باقاعدہ ترجمان
مدیر معاون
اخلاق احمد سعید
معاون اشاعت
فارق خرم
مدیر علی
محمد رمضان طالب
اعزازی مدیر
اختر کھوسہ
محکمہ تعلیم صوبہ پنجاب کا منظور شدہ
ABC
اسلام آباد دے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بیادِ خاص
بابائے سرائیکی حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ
بلبلِ سرائیکی اُستاد الشعراء نور محمد سائل مرحوم
اُستاد محمد رمضان زیغن مرحوم
ماہنامہ
فرید رنگ
ڈیرہ غازیخان
(پاکستان)
شمارہ نمبر ۴
اپریل سنہ ۱۹۹۲
جلد نمبر ۵
تندیر
قرآن و حدیث
سوجھل
ستوال صفحی
ادبی پریچول
متفرقات و شعر و شاعری
خصوصی مُعاونین
اعجاز ڈیروی (فرید ایوارڈ)
محبوب قاضی
نواز جاوید
سید ندیم حیدر شاہ ایڈوکیٹ
حاجی میاں محمد حسین
محمد اجمل حیات
قاری ارشاد احمد
مجلس مشاورت
احمد خان طارق
عزیز شاہد
حاجی ربنواز چشتی
صادق تھہیم
جعفر مکھن
مجاہد اقبال پاکیزہ ہوٹل
محمد جمیل شوری
سنگھار :- خورشید شمیم الخطاط
مُل: ۷ روپے
سالانہ ۸۰ روپے
زیر اہتمام
فرید سرائیکی سنگت (رجسٹرڈ)
بلاک ۴۸ پتھر بازار
ڈیرہ غازی خان
کتابت اعجاز ڈیروی
پبلشر محمد رمضان طالب ایم اے
پرنٹر: حافظ غلام صفدر سندھ پریس
مقام اشاعت :- فرید رنگ بلاک ۴۸ ڈیرہ غازیخان

# القرآن

## کوڑے تیں لعنت

اللہ تعالیٰ دا فرمان ہے جو کوڑے تیں لعنت ہے۔ یعنی کوڑ مارݨ والا بندہ اللہ دی رحمت دی بجائے اوندی ناراضگی تے غضب دا سزاوار تھی ویندے۔ کوڑ اے ہے جو اصل گال کوں لکا کے اوندے الٹ آکھیا ونجے یا اصل گال وچ آپو کوئی گال رلا ڈتی ونجے۔

اساں اپنے اندر وچ جھاتی پا کے سوچوں جو ڈینہہ وچ کتنے کوڑ مریندے ہیں تے رب دی رحمت کنوں محروم تھی کے اوندی ناراضگی تے غضب کوں دعوت ڈیندے ہیں تے اپنا کتنا نقصان کریندے ہیں۔

کوڑ مارݨ والا اے نئیں سوچ سگدا جو کوڑ دا کیا نتیجہ نکلسی۔ کتنے تائیں اے کوڑ لکسی تے ظاہر تھیوݨ تیں کتنی شرمساری تھیسی۔ کوڑے دی کوئی عزت تے اعتبار نئیں ہوندا۔ بندہ جے بے اعتبارا تھی ونجے تاں اوندا کیا بچ ویندے۔ سچ جنت دا رستہ ہے تے کوڑ دوزخ دا۔ اللہ تعالیٰ ساکوں کوڑ توں بچاوے تے دوزخ کنوں پناہ ڈیوے۔ آمین۔

# الحدیث

## بھرا دا ماس کھاوݨ

ہک ڈینہہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچاہری لائی بیٹھے ہن۔ شمع رسالت دے پروانیاں دا اکٹھ ہا۔ او ہک بئے نال گالھیں کریندے بیٹھے ہن۔ فرمان تھیا: "بھرا دا ماس کھاوݨ چھوڑ ڈیو۔" صحابہ حیران تھی کے پچھیا: "حضور! کوئی بھرا دا ماس وی کھاندے؟" ارشاد تھیا: "ہا! بھرا اپنے بھرا دا ماس کھاندے۔ کہیں دے کنڈ پچھوں گلے کرݨ بھرا دا ماس کھاوݨ ہے۔" ہک صحابی عرض کیتا۔ یا رسول اللہ! کہیں شخص وچ واقعی کوئی عیب ہووے تاں او وی کہیں کوں نہ ڈسیا ونجے؟ فرمان تھیا۔ "ایہو تاں غیبت ہے۔ اگر کہیں دے وچ کوئی عیب نہیں تاں اے بہتان ہے تے بہتان بہوں وڈا گناہ ہے۔"

کیا اساں کڈاہیں اے سوچے جو کنڈھ پچھوں گلہ کر کے اپنے بھرا دا ماس تاں نئیں پئے کھاندے؟ ساکوں چاہیدا ہے جو کہیں مسلمان وچ کوئی عیب ہے تے اوں کوں منہ تیں آکھ ڈیوں کنڈھ پچھوں عیب جوئی کر کے بھرا دا ماس نہ کھاووں۔

# پیش لفظ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! فریدی سرائیکی سنگت کی طرف سے ماہنامہ "فریدرنگ" کے موقع پر نعتیہ مقابلہ پروگرام کے مطابق بفضل باری تعالیٰ بصورت احسن ۲۴ مارچ کو منعقد ہوا اس موقع پر راقم کی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سرائیکی کتاب **"محبوب رب دا"** کے علاوہ سنگت کے صدر اختر کھوسہ کی کتاب "رستے روح دے" کی رونمائی بھی ہوئی۔ پروگرام کی مختصر کاروائی "فریدرنگ" میں شائع کر دی گئی ہے درج بالا دو کتابوں کی اشاعت اور نعتیہ مقابلے کے اہتمام مصروفیات کے پیش نظر ماہ اپریل کے "فریدرنگ" کی اشاعت ناممکن نظر آ رہی تھی مگر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور احباب کے تعاون سے اسے شائع کر دیا گیا ہے پنجاب کی طرف سے جملہ مدارس، کالجز اور لائبریریوں کے لئے باقاعدہ منظور شدہ ہے نیز اسلام آباد سے مرکزی میڈیا کیلئے منظور شدہ ہے۔ مگر افسوس تین سال سے میڈیا پر ہونے کے باوجود اسے آج تک کوئی سرکاری اشتہار جاری نہیں کیا گیا۔ اور نہ ہی مدارس، کالجز اور لائبریرین صاحبان کی طرف سے سالانہ اعانت کے ذریعے کیلئے حوصلہ افزائی کی گئی۔ سرکاری اشتہارات حاصل کرنے کیلئے ہمارے سیاسی وسائل اور ذرائع بہت کمزور ہیں۔ کیونکہ

آگے کسی کے کیا دست طمع دراز — جو ہاتھ سو گیا ہو سرہانے دھرے دھرے

وزراء، مشیر اور سیاستداں اپنے بکھیڑوں سے فارغ نہیں وہ ایک ادبی اور علاقائی جریدے کیلئے کیا کریں گے اور محکمہ اطلاعات کا شعبہ اشتہارات کسی وزیر یا مشیر کی سفارش کے بغیر کسی حقدار کو اشتہار جاری کرنے کی جرأت سے قاصر ہے غیر ناخدا جن کا نہ ہو ان کا بھی خدا ہوتا ہے۔ کچھ ہیڈ ماسٹر صاحبان ذاتی تعلقات کی بنا پر اپنے مدارس میں "فریدرنگ" کو جاری کرائے ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈویژنل ہیڈ ماسٹر ایسوسی ایشن اور پرنسپل صاحبان "فریدرنگ" کی مکمانہ اعانت سے لئے بہت کچھ کر سکتے ہیں

اکثر احباب کی سالانہ اعانت ختم ہو چکی ہے لہذا مہربانی کر کے اس کی سالانہ رعائتی اعانت مبلغ ستر (۷۰) روپے صرف بذریعہ منی آرڈر یا چیک بنام فریدرنگ ارسال کر کے شکر گزار ہونے کا موقع بخشیں

شاعر اور ادیب حضرات اپنا کلام اور نگارشات خوشخط اور کاغذ کے ایک طرف لکھ کے ارسال فرماویں

اس ماہ یعنی ماہ اپریل کا "فریدرنگ" ایسے تمام جملہ احباب کو شائع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جنہوں نے کسی بھی "فریدرنگ" کوئی رابطہ رکھا۔ لہذا "فریدرنگ" کے حصول کے لئے احباب سے گزارش ہے کہ آپ "فریدرنگ" کی وصولی کے بعد جواب ضرور تحریر فرمائیں تاکہ آئندہ آپ کو باقاعدگی سے جاری کیا جائے جن احباب کی طرف سے رسالے کی وصولی کی رسید جواباً موصول نہیں ہو گی آئندہ ان کو "فریدرنگ" جاری نہیں کیا جا سکے گا۔

خادم سرائیکی

محمد رمضان طالب

۹۴/۴/۹

# سوجھلہ

محمد حیات فیروز

- و اللہ تعالٰی دی ذات اپنڑے پیارے بندیں دی ہر بلا توں حفاظت فرمیندی ہے ۔
- و مسلمان ایمان کوں دل وِچ رکھیندے تے اسلام کوں ظاہر کریندے ۔
- و ایمان دے ڈُو حِصّے ہِن ہِک حِصّہ صبر ہے تے ڈُوجھا شکر ہے ۔
- و جو اللہ دا ذکر کریندے لوکیں دے وچ اوندا درجہ بہوں اُچا ہے ۔
- و اللہ تعالٰی ایں گال کوں پسند کریندے جو اوندی تعریف کیتی ونجے ۔
- و جیڑھی نماز دے وچ سارے مسلمانیں واسطے دعا نہ منگی ونجے اور ناقص ہے
- و گناہ کولوں توبہ ایں کرو جو دل اوندے نیڑے نہ ونجو ۔
- و اُمت محمدیہ ﷺ دی وڈی عبادت قرآن کریم پڑھنُ ہے ۔
- و مسلمانیں دے وچ سب توں چنگا او ہے جو قرآن پڑھے تے پڑھاوے
- و منافق کوڑا ہوندے وعدہ پورا نئیں کریندا تے امانت دے وچ خیانت کریندے
- و جیڑھی گال تے توں اپنڑی اولاد کوں مارکٹ کریندی ہوں گال تے یتیم کوں وی مارکٹ کر
- و حضور ﷺ فرمیندن حضرت ابوبکرؓ تے حضرت عمرؓ میڈے کن تے اکھ وانگوں ہن
- و حضور ﷺ فرمیندن حضرت عثمانؓ میڈی امت دے حیا دار تے عزت دار بندے ہن
- و حضور ﷺ فرمیندن جو حضرت علیؓ جنت وِچ فجر دے تارے وانگے چمکسی ۔
- و مسلمان دے قاتل دی توبہ اللہ تعالٰی قبول نئیں کریندا

# فکرِ آخرت

پروفیسر حاجی غلام اکبر چانڈیہ

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ دین اسلام کے بنیادی اصول تین ہیں ۔ توحید ۔ رسالت ۔ آخرت

تمام انبیاء علیہم السلام کی دعوت کے مشترک اور مستقل عنوان اور موضوع یہی تین بنیادی عقائد تھے ۔ بقول سید سلیمان ندوی ؒ " آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کفار و مشرکین کے سامنے عقیدہ توحید کے بعد جس عقیدہ کو سب سے زیادہ زور کے ساتھ پیش کیا وہ عقیدہ آخرت ہی تھا ۔ قرآن مجید کی مکی سورتوں میں سب سے زیادہ اسی مضمون کو مختلف طریقوں اور تعبیروں سے روزمرہ کے عینی مشاہدات اور دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے ان میں ہیبت الٰہی ، ہنگامہ قیامت اور حشر و نشر کے رستخیز کا ایسی تصویر کھینچی ہے کہ سننے والا اثر ہو جائے ۔ انسان کے عجز ، عقل کے تصور ، خدا کی عظمت و قدرت اور کائنات کی حیرت انگیز خلقت کو اس طرح بیان کیا ہے کہ سامع ہر قدم پر لرزہ براندام ہو جاتا ہے ۔ پھر ایک طرف حیات ابدی جنت نعیم اور بہشت کی مسرتوں کا اور دوسری طرف موت کی بے بسی ، دنیا کی فنا ، دوزخ کی دہشت اور عذاب الٰہی کی تہدید کا ایسا ہولناک نقشہ کھینچا ہے کہ نفس انسانی اپنے تاثر کو چھپانے پر قادر نہیں رہتا ۔

اسلام دین فطرت ہے ۔ نہ صرف اس کے احکامات فطرت کے مطابق ہیں بلکہ دین کی تنزیل ، تنقید اور تدریج و تحکیم میں بھی فطرت انسان کی رعایت کی گئی ہے ۔ چنانچہ ایک موقعہ پر ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں ۔

" پہلے ایک بڑی سورت نازل ہوئی جس میں جنت و دوزخ کا بیان ہے یہاں تک جب لوگ اسلام کی طرف مائل ہوئے تب حلال و حرام کے احکام نازل ہوئے اور اگر پہلے ہی یہ حکم اترتا کہ شراب نہ پیو ، بدکاری نہ کرو تو لوگ نہ مانتے ۔ یہ آیت کہ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ( بلکہ ان کے وعدہ کا وقت قیامت کی گھڑی ہے اور قیامت کی گھڑی نہایت مصیبت کی اور تلخ ہوگی ) مکہ مکرمہ میں اتری اور میں اس وقت کم سن بچی تھی ، کھیلتی تھی ، بقرہ اور نساء کی سورتیں ( جن میں احکام ہیں ) اس وقت اتریں جب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ رہنے لگی تھی "

اس تشریح سے ثابت ہوتا ہے کہ تعلیم محمدی نے اس حقیقت ( عقیدت آخرت ) کو ایمان کے اصول و اساس میں کیوں داخل کیا ہے ؟ اگر یہ تعلیم عقائد میں شامل نہ ہوتی تو دلوں میں اعمال کی جزا و سزا کی ہیبت و عظمت نہ بیٹھتی ۔ اور نہ احکام الٰہی کی تعمیل کی طرف دلی رجحان اور میلان پیدا ہوتا ۔ بلکہ یہودیوں کی طرح ، جن کے صحیفوں میں زیادہ تر دنیاوی جزا و سزا کا ذکر باقی رہ گیا ہے ، اہل ایمان کے دل بھی سخت اور تاثر سے خالی ہو جاتے ۔ چنانچہ اس فلسفہ کو خود قرآن حکیم نے بیان کیا ہے ۔

فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ

"تو جو لوگ آخرت کا یقین نہیں کرتے ان کے دل نہیں مانتے اور وہ غرور میں مبتلا ہیں۔"

اس لئے مسلمانوں کو حکم ہوا کہ نماز کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کریں جس کا ایک ٹکڑا یہ بھی ہے مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ "روزِ جزا کا مالک"

اسلام چاہتا ہے کہ یہ حقیقت اس کے پیروکاروں کے دلوں میں پوری طرح گھر کر جائے ۔ قرآن نے آخرت کی ضرورت پر تمام دوسری دلیلوں سے قطع نظر کر کے عموماً دو باتوں سے استدلال کیا ہے ۔ اول یہ کہ انسان بے کار اور بے مقصد نہیں پیدا کیا گیا اگر اس کے اعمال کا محاسبہ و مواخذہ اور جزا و سزا نہ ہو تو خیر و شر اور نیکی و بدی کا فطری امتیاز لغو اور انسانی زندگی تمام تر بے مقصد اور اس کے تمام کام بے نتیجہ ہو جائیں ۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ (مومنون)

(اے لوگو) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تم کو بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف لوٹائے نہ جاؤ گے ۔"

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُّتْرَكَ سُدًى

"کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائے گا"

دوسری بات جو اس روزِ جزا کی ضرورت کے ثبوت میں قرآن نے پیش کی ہے وہ اللہ تعالیٰ کا عادل اور منصف ہونا ہے ۔ اگر اچھے اور برے لوگوں کے اعمال کی جزا و سزا نہ ہو تو دونوں کا درجہ برابر ہو جائے ۔ اور نیکی و بدی اور گناہ و ثواب کے کوئی معنی نہ رہیں ۔ بلکہ نعوذ باللہ خدا ظالم اور غیر منصف قرار پائے ۔ موجودہ مادی دنیا میں بھی انسانوں کو اپنے اعمال کی کچھ نہ کچھ جزا ملتی ہے تاہم یہ صاف نظر آتا ہے کہ بہت سے گنہگار، سیہ کار اور ظالم یہاں آرام اور چین کی زندگی بسر کرتے ہیں اور بہت سے نیکوکار، پرہیزگار اور اچھے لوگ مصیبتیں اور تکلیفیں جھیلتے ہیں ۔ اس لئے یقیناً یہ موجودہ زندگی اعمال کی جزا و سزا کی اصلی جگہ نہیں ہو سکتی ۔ اس بنا پر دوسری زندگی کا ماننا ضروری ہے ۔ جہاں ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا نتیجہ مل سکے ۔ اس موجودہ دنیا میں دنیاوی حکام اپنے ناقص علم کے مطابق اچھے اور بروں کو ان کے اعمال کی جزا و سزا دیتے رہتے ہیں پھر کتنا ضروری ہے کہ پوری دنیا کا عالم الغیب حاکم اپنے صحیح علم کے مطابق لوگوں کو جزا و سزا دے کر اپنے عدل و انصاف کا ثبوت دے ۔

## شادی خانہ آبادی مبارک

سرائیکی نال پیار کرݨ والے ڈو لکھاری
سعید خاور تیں محبوب دھریجہ
دی شادی خانہ آبادی تیں ادارہ
"فرید رنگ" دی طرفوں نو لکھ مبارکاں
اللہ انہاں کوں ودھاوے پھلاوے
(آمین)

## ستواں صفحہ

ساڈی ماں بولی سرائیکی ڈاڈھی مظلوم تے لاوارث ہے۔ کیوں جو غیر اینڈے دشمن ہن تے اپنڑے اینڈے ویری۔ اینڈی بے کسی دا اے حال ہے جو اینکوں اپنڑے تے اوپرے زبان نال تاں ہک بولی تسلیم کریندن پر عملی طور تے اینڈے کیتے کجھ نئیں کریندے۔ ایں گال واسطے ایہو ثبوت کافی ہے جو چار سال پہلے اینکوں ہک انج علاقائی [illegible] تسلیم کر کے لاہور دے ٹی وی سٹیشن کنوں ہر ہفتے دے ڈیڑھ گھنٹے دے پروگرام وچ ایہوں اوہے پنجوی (۲۵) منٹ ڈیندے ڈیندن تے اکثر اے وقت دی ڈاڈھے پروگرامیں دی زد وچ آ ویندے۔

سرائیکی زبان ایں ویلے ساڈے پیارے وطن دے وچ سب توں زیادہ بولی تے سمجھی ویندی ہے۔ ملک دے چارے صوبے ایں گال دے گواہ ہن جو ہر صوبے دے وچ سرائیکی زبان اپنا اثر رکھیندی ہے۔ سچی گال تاں اے ہے جو سرائیکی وسیب دے ریڈیو سٹیشن ملتان تے بہاولپور دی سرائیکی کوں پورا وقت نئیں ڈیندے پتہ نئیں سرائیکی کوں عطاءاللہ عیسیٰ خیلوی دے گیتیں، منصور ملنگی دے ڈوہڑیں، گلبہار بانو دے گانوڑیں، ثریا ملتانیکر دے نغمیں نسیم اختر تے ثریا خانم دے کجھ خواجہ فریدؒ دے کافیں تک محدود کیوں اکھیا ویندے۔ کیا سرائیکی ادب کوں محدود کر کے اینکوں مکاوݨ دی کوئی سازش تاں نئیں تھیندی پئی۔ سرائیکی ادب تے ثقافت کوں صرف شعر و شاعری دے حوالے نال ریڈیو تے ٹی۔ وی ایندا نشر کرݨ سرائیکی کلچر دی پوری نمائندگی کر سگدے۔

سرائیکی نال متریئی ماں دا سلوک کرݨ دی سب توں وݙی وجہ اے ہے جو نہ تاں اینڈے بولݨ والے اینڈے نال سچا پیار کریندن تے نہ ہی سرائیکی وسیب دے وڈیرے تے سیاستدان اینکوں پھلدا پھلدا ݙیکھݨ چہندن۔ سیاسی وڈیرے اپنڑی سیاسی بقا کیتے سرائیکی دو توجہ نئیں ڈیندے تے سرائیکی کوں اپنڑی ذات دی خاطر استعمال کرݨ دا اے وڈے پردھان سچے دل نال اینڈی خدمت کرݨ چہندن۔ ایں ویلے سرائیکی وسیب دے وچ سرائیکی دے ناں کوں استعمال کر کے ڈھیر سارے لوگاں اپنڑا قد کاٹھ ودھاوݨ تے اپنی سنجاݨ کرواوݨ واسطے مختلف ناویں نال تنظیماں بنایاں ہویاں ہن کیا اے وڈے پردھان سرائیکی دے حقوق دے تحفظ اینڈی ترقی تے بقا واسطے اپنڑے وڈیپے دی قربانی ڈیوݨ کے اینڈی خدمت کرݨ واسطے تیار ہن یا ہر کوئی اپنڑا وڈیپا بچاوݨ چہندے جے سرائیکی دیاں ڈاہ، بارہ تنظیماں ہک مُٹھ تھی سرائیکی واسطے سچے دل نال کم کرݨ لگ ونجݨ تاں کوئی وجہ نئیں جو سرائیکی کہیں توں مات کھاوے۔ پر گال اے ہے جو۔

○ بندے کوں سئیں تھیندے ناہیں فخر وڈائی ماݨ ۔ اُچا رتبہ چہندیں جیکر آپ کو ہیٹرا جاݨ

کوݨ ہے جو اپنی ماں بولی کیتے اپنڑے وڈیپے کوں قربان کر کے سرائیکی وسیب دے مہاندرے سیاستدان اینکوں ہک مُٹھ کرے۔

# نعت (۵۱)

سرکار سڈے دربار جڈاں پچھیں عذر انکاری کیوں تھیوے
منہ ملک مدن دو ہووے جیکر کوئی چیز بیماری کیوں تھیوے

لائی رحمت دے مینہ آن جھڑی
جیکوں ڈیکھوں لاہا رج کھلدی کھڑی
سرسبز تھئی ہر سیت سڑی
کوئی مونجھ مونجھاری کیوں تھیوے

ویندا قافلہ ملک حجاز دو ہے
اکھ یار مٹھے پرناز دو ہے
لگی دید غریب نواز دو ہے
ڈیکھے غیر اداری کیوں تھیوے

جیندا عربی آپ پیغام گھتے
اوندے جاگیے بھاگ سہاگ ستے
قربان ملک اوندے بخت اُتے
اونکوں بندر خماری کیوں تھیوے

واہ سیت انہاں سکھ والیاں دے
جاں رنگ ایہے مچ پالیاں دے
ہوئے پورے سوال سوالیاں دے
کوئی دل آزاری کیوں تھیوے

ڈیکھو وہ واہ شان الٰہی ہے
کوئی چاڑھی بھانویں لاہی ہے
پابند حکم وچ شاہی ہے
بن حکم تیاری کیوں تھیوے

آدے جدّہ احرام بدھیج ونجے
جے شوق دی اکھ ابھلیج ونجے
دل ذوق دے نال رنگیج ونجے
پچھیں پردہ داری کیوں تھیوے

حج پڑھ کے تے ہووے شکر ادا
موجود ہوسن جتھ سارے دوا
شالا دل دی آس پجاوے خدا
پچھیں کعبے دے نے کعبے کوں ڈیکھوں ولا
اتھ کوئی بیماری کیوں تھیوے
کرے سائل حج بیت اللہ ادا

ہووے عربی دے دریں جان فدا
پچھیں گریہ زاری کیوں تھیوے

۹

# حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی

سرائیکی اکھاݨ ہے جو ملتان پیریں کنوں پر ہے۔ ایں گال وچ کوئی شک نہیں جو ملتان دے ہر محلے وچ کوئی نہ کوئی پیر دفن ہے تے اوندا مزار موجود ہے۔

حضرت بہاؤالدین زکریا دے ݙاݙے بابے قریشی ہن تے مکے پاک دے رہݨ والے ہن۔ او دین دی تبلیغ کیتے خوارزم گئے تے بعد وچ ملتان آ گئے۔ حضرت بہاؤالدین ملتان وچ پیدا تھئے۔ بارھاں سالاں دی عمر وچ قرآن پاک حفظ کیتا تے درس نظامی مکمل کر گھدا۔ ایندے بعد خراسان، بلخ، بخارا، بغداد تے مدینہ منورہ دے مدرسیں وچ تعلیم حاصل کیتی۔

آپ جیں ویلھے بغداد وچ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ دی بارگاہ وچ حاضر تھئے تاں انہاں فرمایا میݙا سچا ہتھ آ گئے تے میݙے سلسلے دا سجھ ابھر سی۔ حضرت شیخ سہروردیؒ آپ کوں سترہاں ݙینہہ دے اندر درجہ ولایت عطا کر کے باطنی علم توں مالا مال کر ݙتا۔ شیخ سہروردیؒ کوں حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم خواب وچ حکم ݙتا جو بہاؤالدین کوں جبہ پواؤ۔ فجر دی نماز دے بعد حضرت شیخ سہروردیؒ آپ کوں جبہ پوایا تے ملتان پہنچ کے لوکیں کوں سدھا رستہ ݙکھاوݨ دا حکم ݙتا۔

آپ تقریباً چھتری (۳۶) سال دی عمر وچ سنہ ۶۱۳ ہجری وچ ملتان آئے تے درس تدریس تے تبلیغ دا سلسلہ شروع کیتا۔ آپ دے مدرسے وچ ایران، عراق، شام تے حجاز دے طالب علم دینی علم حاصل کرݨ آندے ہن۔ سارے طالب علماں کوں لکھݨ پڑھݨ دا سامان، کتاباں دے علاوہ روٹی کپڑا وی لنگر وچوں ملدا ہا۔ آپ چین، شام، ترکستان تے مصر دے طالب علماں کوں خلافت دے جبے پوا کے روانہ کیتا۔

آپ ہفتے وچ ہک ݙینہہ وعظ کریندے ہن۔ انہاں کوں پتہ لگا جو ناصرالدین قباچہ گورنر ملتان خود مختار بݨ کے مرکز توں ارنج تھیوݨ چاہندے۔ آپ نے اے گال سلطان التمش کوں لکھ بھیجی۔ قاصد پکڑیا گیا تے قباچے آپ کوں قتل دی دھمکی ݙتی۔ آپ فرمایا۔ توں جاݨدیں میں کون ہاں؟ ایں گال دا اثر اے تھیا جو قباچہ قدمیں وچ ڈھہہ کے معافی منگݨ لگ پیا۔

اللہ تعالیٰ دے فضل نال آپ دی فقیری بادشاہی توں ودھ ہئی۔ لوک آپ دا ٹھاٹھ باٹھ

تے دولت ڈیکھ کے حیران تھیندے ہن ۔ پر آپ سادگی پسند ہن تے غریبیں مسکینیں دی خدمت کریندے ہن ۔
ہک دفعہ عید دے موقعے تیں لوکیں کوں عید دی خرچی ڈیندے بیٹھے ہن ۔ اسمان دو منہ کو کے آکھونے
اے اللہ میں تیڈا بندہ ہاں اج وڈا ڈینہہ ہے میکوں خرچی عطا کر ۔ لوکیں ڈٹھا جو ہک سادا پرچہ اسمان توں آیا جیندے
وچ لکھیا ہویا ہا " تیڈے اُتیں دوزخ دی بھاہ حرام ہے " ہک مرید اے پرچہ ڈیکھ کے عرض کیتا اساں تہاڈے
مرید ہیں ساکوں دی کجھ دان کرو ۔ آپ او پرچہ مرید کوں ڈے ڈتا ۔ سبحان اللہ !

حضرت بہاؤالدین زکریا ہر وقت خدا دی یاد وچ لگے رہندے ہن ۔ عشاء دی نماز دے بعد
تلاوت کلام پاک شروع کر کے فجر دی نماز تک قرآن مجید ختم کر گھندے ہن ۔ لکھاں روپے خدا دے ناں تیں ونڈا
ڈیندے ہن ۔ غریبیں کوں خود کھاناں کھویندے ہن ۔

آپ دے مرشد دے بھنرتیے لعل شاہ قلندر دے ہے ہک چھوہر دے عشق وچ دیوانے
تھی گئے ۔ ڈاہڑی منتواسٹی ۔ چھوہر دے بچھول آپ دے دربار وچ آ گئے ۔ آپ انہاں دو نظر کیتی تے مجاز
کوں حقیقت نال بدل ڈتا تے انہاں کوں خلافت عطا کیتی ۔

آپ اٹھاسی سال دی عمر وچ فوت تھئے تے ملتان وچ آپ دا مزار ہے ۔

# فریدرنگ نعتیہ مقابلے کا آنکھوں دیکھا حال

رپورٹ :۔ نواز جاوید

فریدسرائیکی سنگت (رجسٹرڈ) ڈیرہ غازیخان کی طرف سے ماہنامہ فریدرنگ" کی سالگرہ کے موقع پر پتھر بازار میں اس سال بھی حسب سابق ۲۴ر مارچ کو ایک روح پرور نعتیہ مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی صدارت کے فرائض ڈاکٹر کیپٹن سید محمد اشرف شاہ صاحب نے سرانجام دیئے۔ جبکہ مہمانانِ خصوصی میں سید ذوالفقار علی شاہ سابق ایڈمنسٹریٹر الغازی ٹریکٹرز، احمد خان طارق، بشیر احمد خان کھوسہ ہیڈ ماسٹر۔ اے بی عاصم۔ چوہدری عبدالعزیز۔ غلام مرتضیٰ خان ۔ اقبال عظمت کلیانی اور شاکر مہردی شامل ہوئے۔ استقبالیہ کے فرائض عزیز شاہد، اختر کھوسہ، اخلاق احمد سعید۔ جعفر مکھڑ ، مختار دستی۔ قاری ارشاد ۔ ماسٹر اللہ بخش چوہان اور محمد اجمل حیات نے سنبھالے ہوئے تھے ۔ لیاقت علی یوسفی ناظم سٹیج تھے محفل کے شروع ہوتے ہی آندھی اور بجلی کی بندش نے کافی بدمزگی پیدا کردی مگر بجلی کی بحالی نعت خوانوں اور سامعین کے لئے تسکین واطمینان کا باعث بن گئی۔ قاری عبدالباسط اور قاری محمد اطہر حیات نے تلاوت کلام پاک سے تقریب کا آغاز کیا دس کمسن نعت خوانوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور اپنا نذرانہ عقیدت پیش کیا ۔ معصوم بچوں کی پرسوز اور مسحورکن نعتوں نے محفل میں رحمت باری کا سماں باندھ دیا اس دور میں بہاولپور کے محمد آصف رشید نے پہلی جام پور کے عبدالرؤف نے دوسری اور ملتان کے فیصل سہیل نے تیسری پوزیشن حاصل کی اس دور کے منصفین منظور ناصر، اسلم کلاچی اور فاروق مکرم تھے ۔

نعتیہ مقابلہ کے پہلے دور کے بعد سنگت کے سرپرست محمد رمضان طالب کی سیرت النبیؐ پر سرائیکی کتاب "محبوب ربّ دا" کی رونمائی ڈاکٹر سید محمد اشرف شاہ کے ہاتھوں ہوئی جبکہ سنگت کے صدر اختر کھوسہ کی کتاب "رِشتے روح دے" کی رونمائی سید ذوالفقار علی شاہ نے کی ۔

اس کے بعد نعتیہ مقابلے کا سرائیکی دور شروع ہوا جس میں مقامی و بیرونی پندرہ (۱۵) نعت خوانوں نے حصّہ لیا ۔ ڈیرہ غازی خان کے منظور احمد ناصر، محمد اسلم کلاچی اور راشد مرزا بالترتیب اوّل دوم، سوم آئے اس دور میں منصفین کے فرائض عزیز شاہد، اختر خان اور مشرف خان نے سرانجام دیئے سنگت کے سرپرست محمد رمضان طالب نے نعت خوانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی کتاب محبوب ربّ دا کی لکھائی اور چھپائی میں جملہ معاونین کا شکریہ ادا کیا اور اختر کھوسہ کو اس کی کتاب "رشتے روح دے" کی کتاب اشاعت پر مبارک دی ۔ انہوں نے جملہ مہمانوں، نعت خوانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا کہ

ان کی وجہ سے یہ روح پرور محفل انعقاد پذیر ہوئی۔ ان کی دلی خواہش پر ان کے اُستاد ذادے عزیز شاہد کی دستار بندی کی گئی اور کتاب کے خوشنویس اور معاون اعجاز ڈیروی کی بھی اعزازی دستار بندی ہوئی اور انہیں حسنِ کارکردگی کی شیلڈ بھی دی گئی۔ سرائیکی کے معروف شاعر احمد خان طارق کی اعزازی دستار بندی کرائی گئی کہ ان کی پہلی کتاب "گھروں در تانئیں" نے تین سال کے عرصے میں چھ (۶) بار چھپنے کا اعزاز حاصل کر چکی ہے اس کے بعد اعزازات و انعامات کی تقسیم ہوئی۔

فرید سرائیکی سنگت کے صدر اختر کھوسہ اور سوچ سنجاݨ سنگت شاہ صدر دین کے صدر۔ اے بی عاجم کو ان کی ادبی خدمات کے صلے میں فرید ایوارڈ دیئے گئے۔ صادق تھیم کو فرید ایوارڈ دیا گیا۔

ہر دور کے اول، دوم اور سوم آنے والے نعت خوانوں کو بالترتیب پانچ صد، تین صد اور دو صد روپے کے نقد انعامات اور اسناد دی گئیں نیز ملتان کے نعت خواں مختیار حسین ملک ایک سو روپے، شجاع آباد کے نعت خواں نور صابری کو ایک سو اور وہاڑی کے نعت خواں عبدالعزیز انجم کو دو صد روپے کے خصوصی انعامات دیئے گئے۔

آخر میں کارکنان کو ان کی بہتر کارکردگی سے میڈیل تحائف اور اسناد دیں گئیں ان میں لیاقت علی یوسفی، خورشید شمیم الخطاط۔ جعفر مکھنڑ۔ ماسٹر اللہ بخش چوہان۔ اطہر حسین چانڈنی۔ کاشف چوہان۔ رئیس عدیم۔ اقبال نیم عبداللطیف، عبدالقیوم جلد ساز، قاری عبدالباسط، قاری محمد اطہر حیات۔ اور قاری ارشاد احمد کے نام شامل ہیں۔ دو۲ بجے رات دعا کے ساتھ یہ روح پرور تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

# کمر توڑ مہنگائی

موجودہ حکومت کوں برسرِ اقتدار آئے تقریباً ۶ مہینے تھین ۔ حکومت بہوں سارے عزائم گھن کے آئی ہے
جنھیں وچوں کجھ دا اعلان تاں انتخابی مہم دے دوران اوا اپنڑی تقریریں وِچ کریندے رہین جنھیں وِچوں کجھ
تاں عوامی سہولیات ، سابقہ حکومت دی ملازمتیں تیں بین دی پالیسی توں چھٹکارا ۔ چادر چار دیواری دا
تحفظ ، روزگار دے مزید مواقع ، بجلی پانڑی ، خوراک تے انصاف دے حصول تیں ہر پاکستانی دی آسانی نال
رسائی وغیرہ تیں مشتمل ہن پر کجھ نیک عزائم انہیں دے من وِچ ہن جنہیں کوں پایۂ تکمیل تئیں پچاونڑ
دِچ حکومت برسرِ اقتدار آونڑ تیں فوراً عملی جامہ پوا ڈتے مثلاً سابق نگران وزیرِ اعظم معین قریشی زراعت تیں
ٹیکس لایا پر موجودہ حکومت زراعت تے ٹیکس لاونڑ دی بجائے ہتھوں بنیادی ضرورت کنڑک اتے این
کنوں بنڑنڑ والیاں بیاں شیئں مہانگیاں کرڈتیاں ۔ کیوں جو حکومت دے وزیریں مشیریں وچوں شیت
اکثر وڈے زمیندار ہن تے او اپنڑی آمدنی تیں ٹیکس یا اوندے وِچ کمی دا تصور وی نئیں کر سگدے ۔
وڈے طبقے دی مراعات دا زیادہ خیال رکھیا ویندا پئے مثلاً صدر دی پی سہولیات دے علاوہ پنشن وِچ چار
ہزار روپے ماہوار دا اضافہ کر ڈتا گئے پہلے اورچھی ہزار ماہانہ گھندے ہن تے ہنڑ ڈاہ ہزار روپیہ ۔
وزیریں مشیریں دا ہاؤس رینٹ پہلے پندرہ ہزار روپیہ ماہوار ہا تے ہنڑ پنجوی ہزار تھی گئے
اوڈوں ہیں نسبت نال غریب تیں بارسٹ ڈتا گئے ۔ آٹا ۳۵ روپے فی ۴۰ کلوگرام حکومت ودھائے
تے بزار دا نرخ ایں حد کنوں اگوں شروع تھئے ۔ روٹی سوا روپے دی ۱۲۵ گرام دی آکھی گئی تے بزار وِچ
۱.۵۰ روپے دی مقررہ وزن توں گھٹ ملنڑ پئے گئی ہے ۔ گھیو ترئے روپے فی کلوگرام مہانگا تھی گئے ۔ ایویں
بنیادی ضرورت دی ہر شئے دا نرخ اُتوں تیں چڑھ گئے کیوں جو ہر شئے دا نرخ کنڑک نال والبستہ ہوندے
(ملازمتوں تیں بدستور بین ہے) گویا مہنگائی دا گراف کمر توڑ حد تئیں پُج گئے ۔ غریب ملازمین دی تنخواہ وِچ پنجھاہ روپے
ماہوار اضافے دا اعلان کیتا گئے جیرھا ڈو روپے روز وی نئیں تھیندا ۔

موجودہ صورتحال حکومت واسطے اُوندے اپنڑیں وعدیں دے تناظر وِچ لمحۂ فکریہ ہے ۔ اساں
گذارش کریسوں جو وڈے طبقے تیں نوازشیں دی بھرمار نال دولت دی دیوی دے فیض و برکت کوں مخصوص
طبقے تئیں محدود نہ کیتا ونجے بلکہ ملکی وسائل دی تقسیم وِچ غریب عوام دا زیادہ خیال رکھیا ونجے جیرھا
حکومت دی ہر دلعزیزی دے نال اوندے استحکام دا باعث بنڑسی ۔

انشاء اللہ جلدی چھپ کے آ رہی
قلندر سمندر
زیر نگرانی
عزیز شاہد
پیشکش
اخلاق احمد سعید
فرخ عزیز
مشاورت: حمید اصغر، احمد خان طارق۔ اعجاز ڈیروی۔ مجید زاہد
ترتیب: محمد رمضان طالب۔ اختر کھوسہ۔ صادق تبسم
شفیع شہرت۔ صادق لشاری۔ جعفر مکھن۔
سرائیکی وسیب دا اخبار ○ وسیب دے ہر فرد کیتے
ڈینہہ وار
جھوک
(روزنامہ)
حضرت خواجہ فرید دی نگری کنوں شائع تھیون والا
پہلا سرائیکی اخبار
خان پور
ضلع رحیم یار خان
فون ۲۱۲۳
چیف ایڈیٹر
منیر احمد دھریجہ
غلام یسین فخری
ایڈیٹر
ظہور دھریجہ
خود پڑھو
تے
دوستیں
کوں پڑھاؤ
معیاری کام
مناسب دام
ویلکم ٹیلرز
ٹیلرنگ کی دنیا میں انقلاب
آپ کے شہر ڈیرہ غازیخان میں کپڑوں
کی بہترین سلائی کا مرکز
اب لاہور یا ملتان جانے کی ضرورت نہیں
ریڈی میڈ سلائی کے شائقین
کیلئے سہولت
پروپرائٹر: احمد اینڈ صادق حسین
بی ڈویژن روڈ بلاک ایکس ڈیرہ غازیخان
وقت کی پابندی ہمارا اصول ہے
معیاری کام
لیڈیز اینڈ جینٹس
مناسب دام
کی دنیا میں
ٹیلرنگ
لیڈی اینڈ جینٹس
گارمنٹس
ٹیلرز
ہمارا کام
آپ کی شہرت کا ضامن
پروپرائٹر: ملک سہیل احمد خان بلاک ۲۵ تھانہ بی ڈویژن روڈ
ڈیرہ غازی خان

# اکھاناں

بھاندے دا سب کجھ بھاندے ۔ من پسند کے عیب نظر نہیں آتے ۔

بہوں غلاّ ئیں جھگا سُنجّ ۔ ایک کام پر زیادہ آدمیوں کی آراء پر عمل کرنا نقصان دہ ہے ۔

بھُنیاں باہیں گل پوَیندِن ۔ مصیبت میں اپنے ہی کام آتے ہیں ۔

بُوّا بھترِ بجی ہکّا لوک پرایا پھکا ۔ اپنوں میں دشمنی ڈالنے والے کا انجام شرمساری ہے ۔

پیر پکّے تے آ گئے سکّے ۔ دولت کو سب سلام کرتے ہیں ۔

بال پدھڑیں وِچ سُنجّا پدے ۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات ۔

بکھا کِراڑ واہیاں پٹّے ۔ کھسیانی بلی کھمبا نوچے ۔

بِھرا بِھراؤیں دے چچڑ کانویں دے ۔ اپنا اپنا، غیر غیر

پرایا مال تے پھدّی شاہ ۔ حلوائی کی دکان دادا جی کا فاتحہ

جیندا ڈِگا ہوندا سگا ۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس

جیوں دیر تیوں خیر ۔ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے ۔

قرآن شریف
سوکھے سرائیکی ترجمے والا
مترجم: دلشاد کلانچوی
ایہ ترجمے والا قرآن شریف سرمایہ نہ ہوون دی وجہ کنوں بہوں
تھوڑی تعداد وچ شائع کیتا گئے۔ صرف بہوں ضرورتمند حضرات آپڑیں
شوق یا حیثیت دے مطابق کجھ رقم بھیج تے منگوا سگدن، مھنولڈاک بذمہ
ضرورتمند حضرات نمونے دے سیپارے کیتے ہک روپے دا ٹکٹ ضرور بھیجو
مزید معلومات کیتے جوابی لفافہ!
ہدیہ: مترجم کیتے بخشش دی دعا
پتہ:۔ دلشاد کلانچوی ۔ ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور
فرید سرائیکی سنگت دے سرپرست محمد رمضان طالب دی
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم دے بارے
پہلی کتاب
محبوب رب دا صلی اللہ علیہ وسلم
بفضل باری تعالیٰ چھپ کے آگئی ہے
ہم سب کا فرض ہے ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرکے اپنی اور دوسروں کی جان بچانے کی کوشش
فرض ادا کریں
تیز رفتاری موت کی نشانی
ڈیرہ غازیخان سے ملتان اور راجن پور تک جانے کے لئے
ہر وقت ہماری خدمات حاصل کریں۔
سواریوں سے نیک سلوک اور آرام دہ سفر کی سہولت ہمارا اوّلین فریضہ ہے
یونائیٹڈ ویگن سروس (ویگن سٹینڈ) ڈیرہ غازیخان

اے راجہ حسن دا سدا راج مانڑیں
کڈی پھیرا پا دل غریباں دے ویڑھے

میکوں ہن ازل توں تیڈیاں انتظاراں
بہاراں اجڑ گیاں ولا ڈے بہاراں
تیڈے باجھ ماہی میں کیویں گزاراں
بھوں مدھلے رقیباں دے ویڑھے

اے ساونڑ دے بدلے وی کئی بھاہیں لا گئے
تہاکوں تاں رنگلے محل راس آ گئے
بکھاں جھبڑ طوفاں دے میڈے سر تیں پھا گئے
اجڑ گئے اساں بدنصیباں دے ویڑھے

اے اغیار ویری مریندے کئی ڈنگاں
بھوں ڈکھ درد نخ کے وسا بوٹی جھوکاں
میں انبھڑ ہاں ماہی کیویں کہیں کوں وکاں
ایویں سکدے رہ گئے قریباں دے ویڑھے

توں ناں سن خدا دا تے دل آ بڈا ہیں
میکوں دار ڈں بلیا نہیں کئی کتھا ہیں
میڈی سوہنڑاں تاں سوہنا کئی تیں باجھ ناہیں
ہیں جو گو کھڑ پھریاں طبیباں دے ویڑھے

تیڈے پیار دے میں گھدے بھوں سہارے
تیکوں آن ڈیسن تیڈے یار پیارے
مگر پرتیں جھل گئے اندھارے اندھارے
جو دل نکے گئی شاہد حبیباں دے ویڑھے

سال تخلیق ۱۹۶۴ء

# کافی

روندیں نہ کر شام ڈھی پاگل
تھی ویسوں بدنام ڈھی پاگل

قسمت دے وچ وٹ دی ہوندن — سینے دے وچ پھٹ دی ہوندن
ہر کوئی روندے چپ کر روندے — تیڈے جھن کہرام ڈھی پاگل

شالا جیوے جگ پردیسی — مرگیوں کون دعائیں ڈیسی
کہیں دے کارن جیندی رہ ونج — بھلی کریسی رام ڈھی پاگل

پاگل کوں کیا ڈکھ تے غم دی — شان شرم تے بھیم بھرم دی
پاگل تاں بس پاگل ہوندن — پاگل دے کیا دام ڈھی پاگل

کیا تھیا جے کر رولے آگئے — گھولیئے جھکڑ جھولے آگئے
نہ ڈکھ درد ازار ہمیشہ — نہ سکھ چین مدام ری پاگل

طارق صبروں بھاگیں ہوندا — بھانگیں، بھریئے مانگیں ہوندن
نار سمجھ کے گل وچ با نہ! — مونجھ مکانڑے متام ڈھی پاگل

# غزل

★ —— منیر طاہر بہاولپور

حیاتی میݙی وچ زہر گھول ونج توں
جے ونڄݨا توں چاہیں تاں ول ݙھول ونج توں

جو ویندا پیا ہیں تاں ول تے نہ ݙیکھیں
جو اج بولݨا چاہندیں اج بول ونج توں

محبت دے صدمے نہ ݙے میکوں ول ول
نتاں نہ توں میکوں نہ بہہ کول ونج توں

محبت دا ہر پھٹ میں بھر گھنساں آپے
انہاں کیتے مرہم نہ ہن ڳول ونج توں

ہن آپے حیاتی دے ݙکھ چا بھڳیساں
میݙے ݙکھ تیں سوہݨا نہ لبھول ونج توں

# محبت وچ چھیکڑی سٹ

★ —— مسرت سے کلانچوی

مزا جو پہلیوں دا چکھدیں چکھدیں
زبان نیں کوڑ تمتہ آ گئے

محبتاں دے جو ٹوٹے ٹھے جھاگیم
تاں میکوں پلماں دلھیٹ گیاں ہن

دعاواں منگیم جو ہمیشہ کیتے
تاں ہونٹھ تھک تھک کے رہ گئے ہن

تے مینہ دے بدلے لتی جو مکڑی
محبتاں دا سٹ جو ہا چھیکڑی . . . . .
. . . . . . . تے اوکوں
کھاتے مرگا گئی ہے .

# سرائیکی دے خاص حرف

**اگویں حرف۔** ٻ : ٻیلی ۔ ٻوٹڑ ۔ ٻہوں ۔ ٻول
ٻجھ ۔ ٻانہہ

ڄ : ڄل ۔ ڄانی ۔ رڄ ۔ منڄھ
ڄجھ ۔ ڄمݨ

ݙ : ݙوݙو ۔ وݙا ۔ ݙاند ـــــــ تے گھاݨ لکھیا ونجے .

ڳ : ڳالھ ۔ ڳنڈھ ۔ ڳچی
ڳول ۔ ڳادھی

ہک ہی آواز پانڑیں ، کھاونڑ ۔ ڳھانڑ
واسطے "ن" دے اتے "ڑ" لا کے پاݨی ۔ کھاوݨ

# کافی

غلام حسین

گیوں دل کوں لُٹ تے پھٹ وے
ہئی شاباش کر گیوں ہٹ وے

میڈی ہجریں ہندر اکھاڑی
زہاں راہ تیڈے دو تاڑی
جل سہبوں انگن مہاڑی
بہہ پیواں رت دے گھٹ وے

تیڈا اُرخ انور مہتابی
رخسار تے نین گلابی
دیدار ڈکھال شتابی
تیڈا حسن نہ ولسی گھٹ وے

ہم خواب نہ وہم خیالے
گل بقیسی نینہہ جنجالے
تیڈے نازک نازک چالے
گئے خوب نشانے چٹ وے

کیوں رہندا ہئیں پرجوہی
ہے تیکوں رب دی درہی
سئیں ہاں میں جے کر ڈوہی
آ مار میکوں کٹ کٹ وے

تن میڈا سوز سُکایا
دل تیڈی مُونجھ مُنجھایا
کہیں حیلے چین نہ آیا
نہ پیواں زہر دے گھٹ وے

وہ بیت پریت کوں پالیو
ہک ڈیہنہ نہ آنے سنبھالیو
میکوں توں تھیں سُودھا گالیو
ڈکھ ڈتڑو بن کے جٹ وے

وے یار میڈا دلجانی
دل تیڈے کانڑ دیوانی
کر وصل دی مہربانی
ونجاں ہجر دے دکھ توں چھٹ وے

سجڑیں توں مریندا ودے
ہر درد کوں پیندا ودے
کرہ کرہ کے جیندا ودے
ہے [illegible] چھٹ وے

# ڈوہڑے

کٹھن کے درد آلام کوں سہ ونج درد آلام تے رو، نہ
ڈینہہ تاں گزاری بے سوچے جے پئی شام تے رو، نہ
پیار کیتے اعجاز! توں جیکر تھئیں بدنام تے رو، نہ
سوچ کے کرنا ہا دی ہر کم، ہݨ انجام تے رو، نہ

ہر اوندا اولوں ڈیکھ کے ہیں مل بہندی ہاں راہ متاں توں ہووِیں
چو طرفوں بیٹھ ڈس پوندن نمی کڈھدی ساہ متاں توں ہووِیں
کل درد پچالب پھڑک پھڑک ڈک بہندِن آہ متاں توں ہووِیں
ہر سنڈ تیں فیقی پوواں بھج او بے پرواہ متاں توں ہووِیں

جے دِل سنگ دِل ولوایا ہئی ڈے نقد اے ڈھول ادھار کیہاں
کجھ بیٹھی مَن کجھ توں منوا ہر گالھ اُتے تکرار کیہاں
تیڈے پیار دا حق تاں ساڈا ہے اے غیر ڈسا حقدار کیہاں
جیندی کو شرمنگ اے اُروار ہووے اوکوں پار دے سنگ ول پار کیہاں

ڈسے نہ ڈسے کوئی اپݨی کہاݨی، میں اپݨی کہانی ڈسیندا ودا
کیتے سوز فرقت جیڑھے دل تے چھالے او چھالے رت ڈے پلیندا ودا
ایں دنیا دے غم تے پریشانیاں کوں انہاں انگلیاں تے نچیندا ودا
میں طالب ہاں نغمے وندی دلبری دے بݨریندا، لکھیندا، سݨیندا ودا

میں تاں چیہنداں حسن دا راجہ ظاہر راز نہ تھیوے
لے تار رہے میں تار دے وچ ایندا ودھ آواز نہ تھیوے
بیشک ناز پیایا ہے پر بے جا ناز نہ تھیوے
ہے غرض فقط ایں سائل دی نقصان نماز نہ تھیوے

نور محمد سائل مرحوم

---

ناز جہیے دے نین سوہن بن بیٹھے مستان ڈٹھے ہیں
ابرو اکھیں میڈے دلبر دیاں گنبذ مسجد تے میخانہ ڈٹھے ہیں
اوں نور جہیے رخ روشن توں تھئے شمس قمر قربان ڈٹھے ہیں
نال حمل دے یار ملیا تھئے باغ زمین اسمان ڈٹھے ہیں

---

(حمل لغاری مرحوم)

ع عشق شراب دی چڑھی مستی کھیڈاں بھلیاں بھلیاں بھل گیاں
میندھی گنڈھی ہٹی عطر پھلیل والی زلفیں کھلیاں کھلیاں کھل گیاں
مریا پاسی یار دے ڈیکھنے توں ہنجوں ڈلدیاں ڈلدیاں ڈل گیاں
علی حیدر یار پیارے باجھوں ہٹیاں ولدیاں ولدیاں رک گیاں

لٹوں میندی مونجھ دے متھڑے تیں بھروں ٹھڈڑے ساہ پچھیں عید کروں
در کھول تے خان دے رستے تیں ڈیہوں رول نگاہ پچھیں عید کروں
اوندیاں نور نشانیاں گول رکھوں پھروں جھوک ہتباہ پچھیں عید کروں
ڈیہنہ عید دا شاکر لہندا پئے جھوں شام دے راہ پچھیں عید کروں

## غزل

پروین شاکر

---

کو بہ کو پھیل گئی بات شناسائی کی
اس نے خوشبو کی طرح میری پذیرائی کی

---

کیسے کہہ دوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

---

وہ کہیں بھی گیا لوٹا تو مرے پاس آیا
بس یہی بات ہے اچھی مرے ہرجائی کی

---

تیرا پہلو، ترے دل کی طرح آباد رہے
تجھ پہ گذرے نہ قیامت شبِ تنہائی کی

---

اس نے جلتی ہوئی پیشانی پہ جب ہاتھ رکھا
روح تک آ گئی تاثیر مسیحائی کی

---

اب بھی برسات کی راتوں میں بدن ٹوٹتا ہے
جاگ اٹھتی ہیں عجب خواہشیں انگڑائی کی

# جان سنجان

ناں ــــــــ غلام فرید سادھو
کم کار ــــــــ ٹیلر ماسٹر
استاد ــــــــ احمد خان طارق
پتہ ــــــــ وسیب سنجان سنگت شاہ صدر دین

## غزل

رہے آباد او ہا وستی جتھاں دلدار وسدا پئے
دنیا ہا بارت ہووی ایندی کھیندا پیار وسدا پئے
میکوں جو رول چھوڑیا ہس تھیور، پاگل ہیں ہل گئی ہاں
بیا ہر کئی پیا خوش وسدے بھریا بازار وسدا پئے۔
سکھیں دی سیجھ تیں سُم کے نیکوں جتنے نہ کہیں غم دے
تیڈے سر سکھ سرانے ہن ایڈو لاچار وسدا پئے
دلاں دے وچ خدا وسدے تھوں تیکوں خدا آکھیم
خدا وسدا ہے ہر ہر جا تیڈا اتھ پیار وسدا پئے
جیڑھی وستی پھر لگدن رہے آباد نت اینویں
اے نت خوشیاں ہنڈلوے پئی اتھاں من ٹھار وسدا پئے
ادساڈھو سیئں بھلا جیوے دعائیں ہن سدا جیوے
رہے وسدا شہر اوندا جتھاں سردار وسدا پئے

ناں ــــــــ غلام الیسین کاشف
کم کار ــــــــ الیکٹریشن
خواہیں دی تعبیر ــــــــ اکھیں دا گھر رشتہ
پتہ ــــــــ بلاک ۴۷ پتھر بازار ڈیرہ غازیخان

## گیت

چندر دا ہمسفر سانولا
چھوڑ جھیڑے تے شر سانولا

میڈے سانگے سبھے ترٹ گئے۔ تیڈا ہتھ وی ہتھوں چھٹ گئے
اتنا کلہیں نہ کر سانولا
توڑیں تیکوں بھلے رہ گئے۔ خاق دل دے کھلے رہ گئے
اپنا گھر پئی نہ ڈر سانولا
تیڈے پیریں تلیاں دی خیر۔ تیڈے رستے نے گلیاں دی خیر
وسدا رہوی شہر سانولا
جیوے کاشف نہ جیوے بھلا۔ تیکوں کجھ وی نہ تھیوے بھلا
ی دعا ہے پہر سانولا

# غزل

خلیل احمد فریدی داجل

دل ڈتم جند جان توں پہلے
بولیم آپ زبان توں پہلے

ہیں او سسڑی مرکھڑی ہاں  چوی آں جھڑی خان توں پہلے
چیر جگر کوں قلم بو ڑیندا ہاں  غزل دے ہر عنوان توں پہلے
دیدیں ڈٹھے دلڑی شودی  لٹ گئی اے نقصان توں پہلے
عین عبادت عشق والیں دی  پڑھن نماز اذان توں پہلے
ہیں او تار تنبورا تن ہال !  سوز کڈھے جھڑا تان توں پہلے

وہندے ہن ا تھ تار سمندر
اِج دے تھل ویران توں پہلے

تعارف لکھیئے۔ جینہے وچ کجھ شاعریں دے بارے کجھ کتاب دے بارے وچ کیہے۔ رحیم یار خان توں ڈاہ [illegible] مئو مبارک دے ناں نال ہک پرانا قلعہ ہے۔ [illegible] حمیدالدین حاکم گزرا ہندے ہن انہاں دی ڈاہ پیت وچ پتر جایا۔ جیندا ناں محمد بخش رکھیا گیا۔ سئیں محمد بخش نے آپنڑیں تعلیم و تربیت مئو مبارک وچ پائی تے آپ اتھائیں پلیے۔ تے ودھیے۔ عربی فارسی دیاں زباناں سکھیونیں۔ وڈے تھیئے تے درویشی دا رنگ چڑھ گیا۔ آپ نے ڈو شادیاں کیتیاں۔ ڈوھیں گھر والی توں اولاد دی نکی۔ لوک پرے پرے توں آپ کوں ملنڑ آندے ہن تے مئو مبارک تائیں پہنچ نہ سگدے ہن۔ ایں سانگوں آپ نے اپنڑاں قیام رحیم یار خان وچ رکھ گھدا ہا۔

آپ دا لنگر سویرے شام چلدا ہا۔ غریب غربا تے مسکین سویرے شام آپ دے در تے پلدے ہن۔ سماع دے وچ وجد وچ آ ویندے ہن۔ نواب بہاولپور انہاں دی ڈاڈھی عزت کریندے ہن۔ دربار وچ عزت نال بہلیندے ہن۔ اوں زمانے دے بیاں جاگیرداراں نال وی آپ دے گانڈھے ہن۔ سئیں مخدوم محمد بخش آپنڑیں حیاتی اللہ دی عبادت تے غریباں دی خدمت وچ گزار ڈتی۔ ۱۹۴۵ء وچ لاہور وچ آپ نے ساہ ڈتا۔ ولا مئو مبارک وچ پیو ڈاڈے دے قبرستان وچ آپ کوں رکھیا گیا۔

سئیں مخدوم محمد بخش کوں شعر آکھن تے شاعری کرن دا شوق منڈھ لا توں ہا۔ انہاں دے دیوان دا ذکر ڈاکٹر مہر حسین نے وی کیتے۔ پر انہاں دا مشہور شعری کم تے انہاں کوں سرائیکی وچ ہمیشہ جیندا رکھن والا مثنوی سیف الملوک ہے۔ جیڑھی انہاں ڈاڈھے سوز تے گداز دے عالم وچ لکھی۔ تے مولوی لطف علی دی یاد تازہ کر ڈتی۔

آہدن جو سیف الملوک دا قصہ پرانے زمانے توں ای چلدا آندے۔ کئی آہدن اے چین دا شہزادہ ہا۔ کوئی آہدن اے ہندوستان دا بادشاہ ہئی۔ کاغان وچ جھیل داناں وی سیف الملوک ہے۔ جیڑھی ظاہر کریندی اے جو ایں جاہ نال ایں قصے دا تعلق اے۔ فارسی کنوں اے قصہ اردو وچ آیا۔

مولوی لطف علی ایں قصے کوں ۱۸۷۱ء وچ سرائیکی زبان وچ لکھیا ہا۔ تے سرائیکی زبان کوں مالا مال کیتا ہا۔ حق گالھ اے ہے جو مولوی لطف علی نے شاہ سیفل دا قصہ ایں لکھیئے جو قلم ہن چھوڑ ڈیسے۔

مولوی لطف علی دے ہک سو پنجاہ ڈیڈھ سو سال بعد مخدوم محمد بخش نے ۱۹۳۱ء وچ ایں قصے تے قلم چاتے مولوی صاحب دی یاد تازہ کر ڈتی اے۔ مخدوم محمد بخش نے آپنڑیں مثنوی دا منڈھ حمد باری تعالیٰ نال بدھیے۔ ول حضور رسول کریمؐ دے حضور نعت لکھی اے۔ چار ییہہ یاریں دی تعریف کیتی ہے۔ ول حضرت امام حسینؓ تے

تے اوندے بعد مشائخ دی خدمت دے وچ مدح دے پھل
پیش کیتن ۔ ہوں زمانے دے نواب سئیں صادق محمد دی
تعریف کیتی اے۔

سئیں محمد بخش آپنے شعریں دے وچ لکھدن جو میں چاہندا
ہم جو اینجھاں کم کر ونجاں جو دنیا تے میڈا وی ناں راہوے
شاہ سیفل والا قصہ پڑھدا ہم ۔ ہک ڈینہہ روندے روندے
سم جو پیم تے سئیں لطف علی دی زیارت تھئی اے تے مو کل
ڈتی جو توں میڈی شاہ سیفل کوں ولا لکھ ۔ آپ فرمیندن

ڈیکھ میڈا اڈکھ لطف علیؒ فرمایا نال اشارے
کر مذکور ضرور سنا کر دور دلوں دل عارے

قصہ ہئو ہوا اویں ہے جو مصر دے بادشاہ عاصم دا پتر
سیفل ہک پری بدیع الجمال دا فوٹو ڈیکھ تے اوں تے عاشق
تھی گیا ہئی ۔ کئی سال جھر یا یانے اپچار روندا رلھدا رہ گیا ۔
ہک محل توں شہزادی ملکاں کول وہ دی قید دے وچوں چھڑا ایس
او ملکاں پری دی سہیلی ہئی ۔ ایں ملکاں دی امداد نال
شاہ سیفل دی شادی ارم دے ملک دی پری بدیع الجمال
نال تھی گئی ۔ مثنوی دیاں سرخیاں مخدوم صاحب نے وی
فارسی دے وچ لکھیئن ۔ اونہا مطلب وی ایہو ہے جیہا
مولوی صاحب دا ہے ۔ پر الفاظ تھوڑے جیہیں بدلے
ہوئے ہن ۔ مخدوم محمد بخش سئیں اپنی سیف الملوک دے وچ
طبیعت دا پورا زور ڈکھائے ۔ تخیل دی چاشنی تے
زبان دی قدرت ڈیکھ تے حیرانی تھیندی ہے قصہ
آپوں آپ ٹردا ویندے تے پڑھن والا اوندے وچ
جیس گھندا ویندے ایویں لگدے جو ہک نہ
مریندا ویلا ہے ۔ یا کوئی چھوہیاں مریندی نیئں بے
جیڑھی قصے کوں اگی سرکیندی ویندی ہے ۔ یندے ہر
حرکت تے دھڑک ہج دا احساس وی ہے ۔ جیویں جیویں

ہر شئے اگلے تے ٹردی ویندی ہودے ہ
گرد بنی دین کریندے شاہ کوں ہوئی صبح صفائی
میر ملوک معظم، مجلس، محفل، محل سجائی
پیش امیر وزیر مجیب کیتی صف آرائی
نال ادب تکریم تواضع کیتس سئیں نوائی

مخدوم محمد بخش سئیں جیڑھے ہر سے دی تفصیل بیان کرن
دے وچ حد مکا چھوڑی اے ۔ زنگی عورتاں دے مونہہ متھے دا
حال سنیندے ہوئیں انہاں دی زبان کوں پراگب ویندن ۔
ایجھا نقشہ چھکیندن جو پڑھن کے حول آویندے ۔ اینویں
محمد بخش سئیں کوں جھے منظراں نوں ڈکھیندے ۔ سوہنے شکلاں
دے نقشے وی چھکیندن ۔ تے آپنے قلم نال او
تصویراں ٹیلے نیں جو انہیں دے وچ آویندن ۔

سئیں محمد بخش نے جیڑھا قصہ اے ناں سنایا اوہ زبان دا کمال وی
ڈکھائے ۔ منظر نگاری تے جذبات نگاری کوں ڈیکھ تے واہ واہ
نکلدی اے ، تشبیہہ استعارے کنائے تے مجاز مرسل ایجھے
کمال دے ڈکھائے جو منہ دے وچوں نکل ویندے پھل وی کچھان
زبان تے بیان دیاں خوبیاں اینویں دکھڑیاں ہین جو پڑھن
آلا صدقے گھولے تھی ویندے ، ۲۰ ویں صدی دے وچ مخدوم محمد بخش
دی شعری کاکارنامہ کلاسیکی ادب کوں ولا ڈیکھیں ۔ ہک سوہنا ۔

# نذرِ اقبالؒ

نواز جاوید

اقبالؒ تو زندہ ہے ترا نام بھی زندہ
روشن ہے تری فکر، ترا کام بھی زندہ

تُو قوم کی عظمت ہے تری شان ہے اونچی
قائم ہے تری صبح تری شام بھی زندہ

ہر سال ترا یوم مناتی ہے یہ ملّت
ہر قول ہے برحق، ترا پیغام بھی زندہ

جس ملک کی تعمیر کا بخشا تھا تصوّر
اُس ملکِ خدا داد کا ہے نام بھی زندہ

اقبالؒ کے احسان یہ جاوید کر گئے کیا
آزادی کی مئے باقی ہے اور جام بھی زندہ

# جوگ

عزیز شاھد

ڈکھیں وقت جو ہک رات خواب راتیں دے
بھگیندے پے ہیں اہیں تیں عذاب راتیں دے
میڈا خدا! میڈے محبوب دے عذاب ہولے کر
کریندا ہاں ملک تیڈے ہیں ثواب راتیں دے

# قطعہ

امان اللہ ارشد

ساقی آیا سرونی دل ھے اُداس ڈے
قسم لبیں تے اونویں ھے بخدی پیاس ڈے
ارشد تیڈے خزانے وچ کوئی تھوڑ تاں نہیں
ایڈے اوڈے نہ ڈیکھ تے ہک ہیا گلاس ڈے

سرائیکی لکھو پڑھو تے بولو

# خصوصی تصاویر نعتیہ مقابلہ "فرید رنگ" ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۹۴ء

اے بی عاصم
(سک سانول دی) فرید ایوارڈ

اعجاز ڈیروی
(حسن کارکردگی ایوارڈ)

اختر کھوسہ
(رشتے روح دے) فرید ایوارڈ
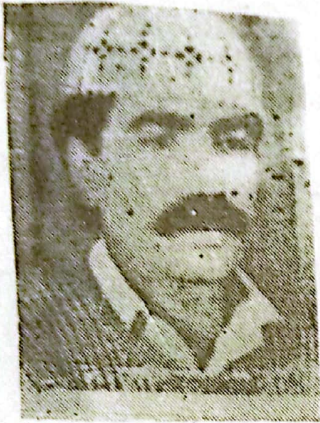
منظور ناصر
(سرائیکی نعت خوانی میں اول انعام)

محمد رمضان طالب
(کتاب محبوب رب دا) ص
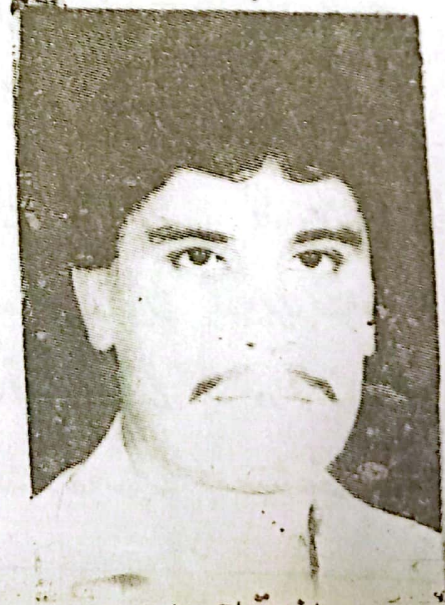
اسلم کلاچی
(سرائیکی نعت خوانی میں دوسرا انعام)

اظہر حسین
(انچارج لائٹ اور ساؤنڈ)

اخلاق احمد سعید
(منتظم نعتیہ مقابلہ)
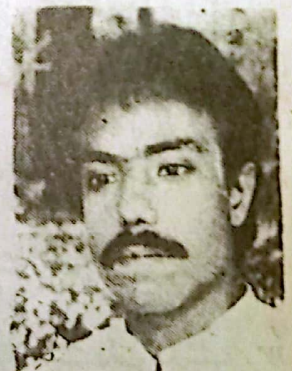
صادق فہیم
(سیکرٹری سنگت)

## غزل

**اظہار سمینوی**

میڈی آرزو دے تارتی سارا اُنہوں لُٹیا ہے
ہک لفظ ہیں نیئیں بولیا جیویں چمن لُٹیا ہے

کہیں دی خوشی دی خاطر شیشے دا ویس پاتم
پتھر نگر دے وسدیں نازک بدن لُٹیا ہے

پیریں دے وچ وفا دے ریزے ڈیکھیندا رہ گئے
معصوم حسرتیں کوں بے عیب جُن لُٹیا ہے

کیویں سُناواں کہیں کوں دل دی کہانی یارو
کیویں زمانے میڈا ابھلدا چمن لُٹیا ہے

تاریک کالیاں راتیں میڈا بنڑ ہن مقدر
ہر میر کارواں نے میڈا جشن لُٹیا ہے

اظہار کیا کرتیجے بے پردی کوں سنڑ دے
ہر موڑ تیں فریبی دنیا دے فن لُٹیا ہے

## غزل

**مہجور منجاری**

خوش ودا ہم میں جبیندیں زلفیں دیاں چھاہیں مانڑ تے
اح اُوہو چھوڑی ویندے بے جُرم مجرم جانڑ تے

میں پندھیڑو پار دا جھوکاں سجنڑ دیاں پار ہن
ڈو قدم تِر تُوں پریں بڑی چڑھی آ گھانڑ تے

منہ تیں ہتھ کیتیں نیں ہتھ ہم ڈر جو ہن کھکیں کوں کن
ناہوں ناں پیندیاں میں اح پانڑی دے گھٹ کیں چھانڑ تے

کے نیئیں ڈاڈھیاں تنے چونڈے ودا کھٹے کراں
تھک پئین انگلیں میڈیاں ہک ہک دے کھڑے وانڑ تے

اوتاں خوش تھی سُم گئے کھن پا ہنہ سراندی غیر دی
ساکوں سُٹراں پے گئے سرشُولیں دی چادر تانڑ تے

ڈیہر پھُل دھا گئے گھِدم مہجور میں پیریں کنول
بھٹیں وچ چھپھڑے رکھیم چلے گئیم مسمانڑ تے

## ڈوہڑے

**عبدالمنان درد قیصرانی ژوب**

میڈی سانول یار تباہی تیں ہے جگ حیران تُوں ڈیکھ تاں ونج
جہڑا دِل خوشیاں دا مسکن ہا ہنڑ ہے ویران توں ڈیکھ تاں ونج
جیویں پئی گزریندی ہاں ڈھولنڑ آ او گزراں توں ڈیکھ تاں ونج
ہیں درد دے بیشک اجڑنڑ دا نہ کر ارمان توں ڈیکھ تاں ونج

**حفیظ اللہ انجم وہوا**

تیکوں مولا سکھ دے نال دھنوئے تیکوں پل پل خوشیاں ڈھیر ہوون
ایویں بخت اقبال بلند ہووی ایویں دشمن تیڈے زیر ہوون
درانجم تیڈا وسدا ہے ایہے رنگ ہوون ایہے پھیر ہوون
تیڈے قدماں تیں سر رکھ ڈیواں میڈے لب ہوون تیڈے پیر ہوون

# ماہنامہ فریدرنگ دے خاص نمائندے تیں کارکن
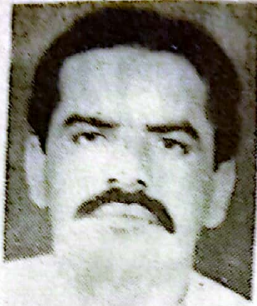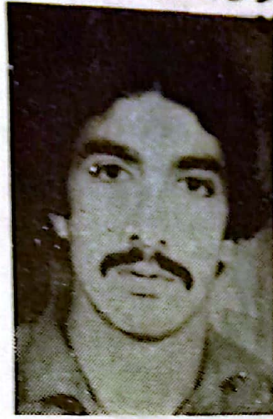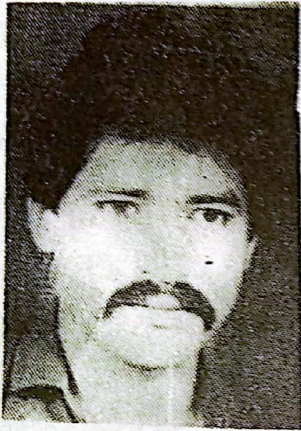
قاسم جلال — شاکر مہروی — اقبال عظمت کلیانی — حافظ محمد اجمل ملک

مختیار دستی — جاوید قیصرانی — محمد نواز کاکڑ — عبدالرحمن اختر

فرخ عزیز — عبدالغفار ہمراز — اکرم قریشی — سہیل حسنین

ظہور ملتانی — دلنور نورپوری — عاشق پرچہ — عزیز کمال — حفیظ انجم
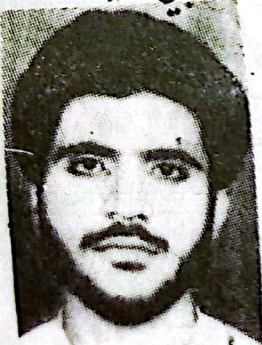
ہوٹل پاکیزہ ریسٹورنٹ
فون 3304
صاف ستھرا ماحول ۔ بہترین کھانے
پروپرائیٹر مجاہد اقبال ۔ محمد اقبال
فریدی بازار، ڈیرہ غازیخان
زرعی، سکنی، صنعتی اور کمرشل پلاٹ، کارخانوں، کوٹھیوں، مکانوں
اور دکانوں کے کرایہ پر لین دین سیکنڈ ہینڈ گھریلو سامان
کی خرید و فروخت
مستوئی پراپرٹی
ڈیلرز اینڈ
آکشن سنٹر (رجسٹرڈ)
فون نمبر ۳۵۱۹
بلاک نمبر ۳ عظمت روڈ بالمقابل وکٹری ہوٹل
کی خدمات حاصل کیجئے
زرعی زمین اور رہائشی پلاٹوں کی خرید و فروخت کے لئے
با اعتماد ادارہ
پنجاب اسٹیٹ ایجنسی
فون ۳۲۸۱
رحیم ٹاؤن
نزد شہزاد سینما
پختہ روڈ
علی ٹاؤن
نزد گدائی سخی سرور روڈ
ڈیرہ غازیخان
اعلیٰ رہائشی اور کمرشل منصوبہ جات
پنجاب اسٹیٹ ایجنسی بلاک ۱
نزد شفاخانہ حیوانات
ڈیرہ غازیخان
خوبصورت اور خالص زیورات کے نئے فیشن نئے ڈیزائن
آزمائش شرط ہے
عمر جیولرز
محمد صدیق گولڈ سمتھ
خالص سونے چاندی کے دلکش
فیشنی اور خوبصورت زیورات
کا مرکز
فون نمبر 3332
آزمائش شرط ہے
بلاک ۱۱ قائد اعظم روڈ
ڈیرہ غازی خان

اصول خوشخطی
دوسرا ایڈیشن
دوسرا طبع معہ اضافات
از قلم: محمد خورشید شمیم ڈی اے ڈی اے
ناشر: شمیم خطاطی اکیڈمی (رجسٹرڈ) ڈیرہ غازیخان
ترتیب و پیشکش
فاطمہ ناز بی ایس سی
موسیقی کی دنیا میں ابھرتا ہوا روشن ستارہ
سن رائز آرکیسٹرا
SRA
سہیل قلم ۹۴ء
پروپرائٹر صابر حسین خان رانی بازار بلاک نمبر ۱۱ ڈیرہ غازیخان